© rasailojaraid.com

صابر ظفر

نعت

جسم حائل نہ رہے روح کی بیداری میں
کاش مر جاؤں ترے عشق کی سرشاری میں

مثلِ سبزہ مَیں تری راہ میں بچھنا چاہوں
تو نمایاں چمنِ دہر کی گلکاری میں

دُور تجھ سے کوئی ذی فہم نہیں رہ سکتا
تیرا کردار مسلّم ہے وفاداری میں

مَیں ہوں اور میری گنہ گار شکستہ پائی
اور تُو راہ نما زیست کی دشواری میں

درِ اقدس پہ ظفرؔ کو کوئی سُدھ بُدھ نہ رہی
عمر کاٹی سفرِ شوق کی تیّاری میں

© rasailojaraid.com